نوعیت کو دیکھ کر کوئی دوسری کمتر درجے کی سزا دی جا سکتی ہے۔

سیاہ خضاب کا جواز و عدمِ جواز

سوال: کیا از روئے شریعت خضاب لگانے یا اس قسم کی دوسری چیزوں سے ڈاڑھی یا سر کے بالوں کو رنگنا جائز ہے؟ اگر جائز ہے تو اس کی شرعی دلیل کیا ہے اور اگر ناجائز ہے تو اس کی دلیل کیا ہے۔ ہمارے ہاں اس کے جائز یا ناجائز ہونے پر بحث ہو رہی ہے آپ بھی اپنی رائے کا اظہار فرمادیں۔

جواب: مختصر جواب یہ ہے کہ اس بارے میں علمائے امت کا اتفاق ہے کہ سیاہ رنگ کے ماسوا دوسرے رنگ سے اپنے بالوں کو رنگنے میں شرعاً مضایقہ نہیں ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواز کی صراحت فرمادی ہے۔ البتہ سیاہ رنگ کے خضاب کا مسئلہ مختلف فیہ ہے۔ خضاب کے معاملے میں امام مسلم وغیرہ کی صحیح ترین حدیث وہ ہے جس میں حضرت ابوبکر کے والد ابو قحافہ کے بارے میں یہ ارشاد نبوی منقول ہے کہ ان کے بالوں کو رنگ دو مگر سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔ خضاب سے متعلق بعض دوسری احادیث بھی مروی ہیں مگر سند کے اعتبار سے ان کا درجہ حدیث مذکور کے برابر نہیں ہے، نیز ان کے مضامین بھی باہم متعارض ہیں۔

بعض میں سیاہ خضاب کے خلاف سخت وعید ہے اور بعض (مثلاً ابن ماجہ، کتاب اللباس کی ایک حدیث) سے سیاہ خضاب کے جواز پر بھی دلالت ہوتی ہے۔

جہاں تک مسلم کی حدیث کا تعلق ہے اس میں اگر نہی کو تحریم کے بجائے ممانعت تنزیہی پر محمول کیا جائے تو ابن ماجہ والی حدیث سے اس کا تعارض رفع ہو جاتا ہے۔ اس تاویل و تطبیق کے لیے حدیث مسلم میں ایک قرینہ بھی موجود ہے اور وہ یہ کہ بالوں کو رنگنے کا حکم بھی وجوب و تاکید کے بجائے محض استحباب پر دلالت کرتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر بالوں کو سفید